بگ ڈیٹا کا تجزیہ | بچوں کی صحت

بنگلہ دیش نے 15 سالوں میں بچوں میں اسٹنٹنگ یعنی عمر کے لحاظ سے قد کا چھوٹا رہ جانا کی شرح تقریباً نصف کر دی ہے، جبکہ پاکستان اور بھارت میں یہ شرح اب بھی 36% سے 38% کے قریب برقرار ہے۔

پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کا موازنہ

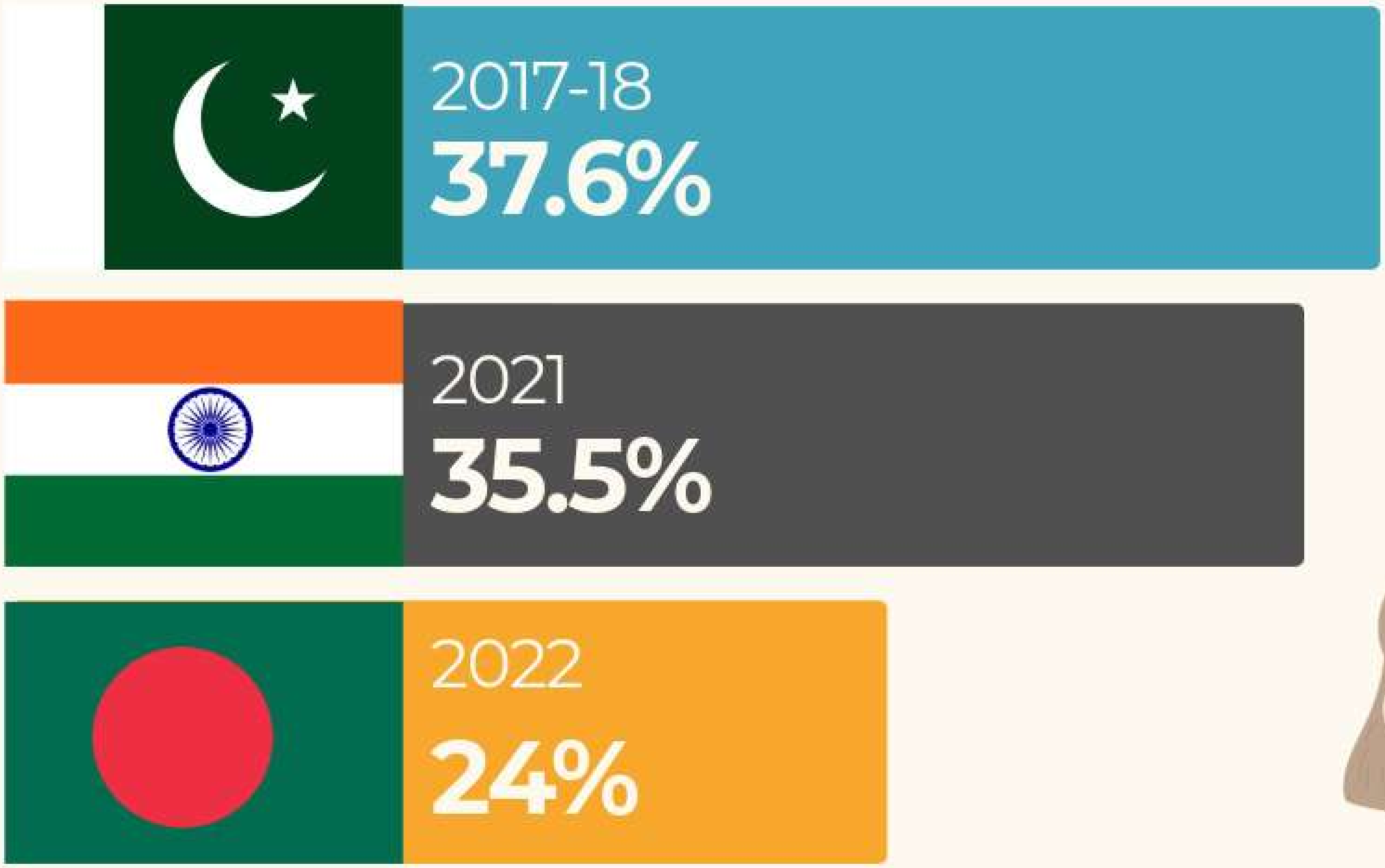

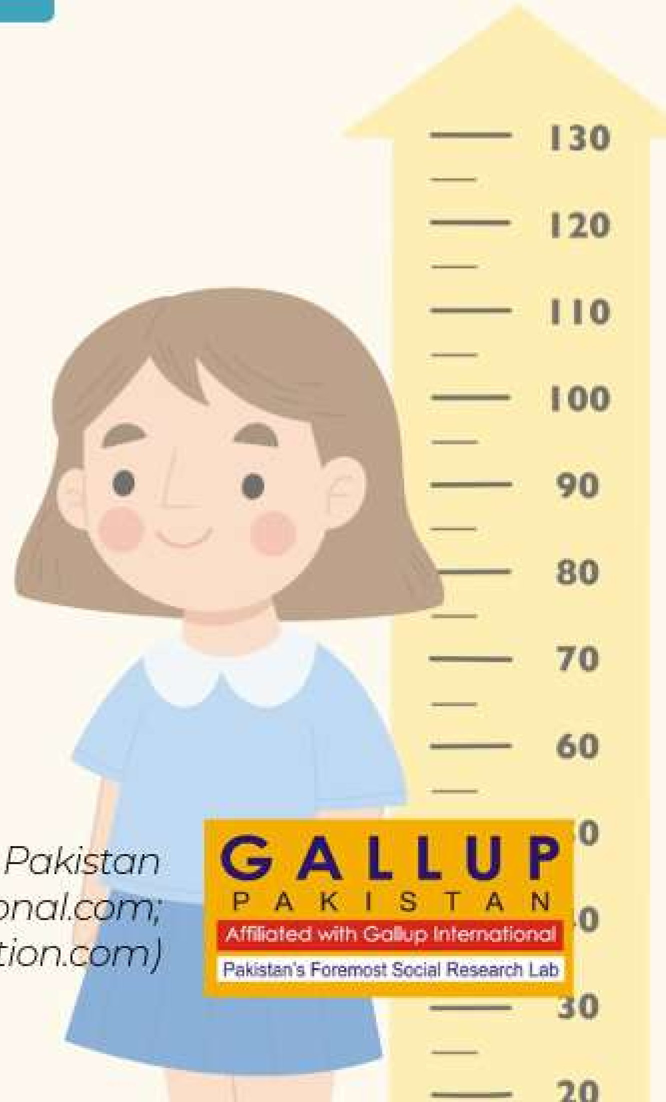

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ (بڑے ڈیٹا کا جائزہ)

بچوں کی صحت

بنگلہ دیش نے 15 سالوں میں بچوں میں اسٹنٹنگ (یعنی عمر کے لحاظ سے قد کا چھوٹا رہ جانا) کی شرح تقریباً نصف کر دی ہے، جبکہ پاکستان اور بھارت میں یہ شرح اب بھی 36% سے 38% کے قریب برقرار ہے۔

(اسلام آباد، 13 جولائی 2026

چائلڈ اسٹنٹنگ (Child Stunting)—یعنی مسلسل کم خوراک کی وجہ سے عمر کے لحاظ سے قد کا چھوٹا رہ جانا—بچوں کی مستقبل کی صحت اور انسانی ترقی کو جانچنے کا سب سے واضح طریقہ ہے۔

دو دہائیوں (یعنی 20 سال) پہلے، بنگلہ دیش کے حالات پاکستان سے زیادہ خراب تھے۔ 2007 میں، بنگلہ دیش میں پانچ سال سے کم عمر کے 43.0% بچے اسٹنٹنگ (یعنی عمر کے لحاظ سے قد کا چھوٹا رہ جانے) کا شکار تھے، جبکہ پاکستان میں یہ شرح 41.5% تھی۔

لیکن آج یہ صورتحال بالکل مختلف ہے۔

2022 تک، بنگلہ دیش میں بچوں میں اسٹنٹنگ (یعنی عمر کے لحاظ سے قد کا چھوٹا رہ جانے) کی شرح کم ہو کر 24% ہو گئی، جبکہ پاکستان میں یہ شرح 37.6% (2017-18 میں) اور بھارت میں 35.5% (2021) پر برقرار رہی۔ مختلف معاشی حالات اور حکومتی پالیسیوں کے باوجود، پاکستان اور بھارت میں بچوں میں اسٹنٹنگ کی شرح اب حیران کن طور پر تقریباً ایک جیسی ہے۔

بنگلہ دیش میں پیش رفت صرف آمدنی میں اضافے کی وجہ سے نہیں ہوئی

بنگلہ دیش کے تجربے سے معلوم ہوتا ہے کہ بچوں میں اسٹنٹنگ (یعنی عمر کے لحاظ سے قد کا چھوٹا رہ جانے) کو مستقل طور پر کم کرنے کے لیے صرف خوراک کے پروگرام ہی کافی نہیں ہوتے، بلکہ دیگر عوامل بھی ضروری ہیں۔

اس ترقی کی بڑی وجوہات میں درج ذیل عوامل شامل ہیں:

- لڑکیوں کے لیے میٹرک تک کی تعلیم کا عام ہونا: جس سے ماؤں کی تربیت اور بچوں کی دیکھ بھال کے طریقے بہتر ہوئے۔
- خاندانی منصوبہ بندی کا زیادہ استعمال: جس سے زیادہ خطرے والے اور کم وقفے سے ہونے والے حمل کم کرنے میں مدد ملی۔
- بڑی تعداد میں کمیونٹی ہیلتھ ورکرز (صحت کے کارکنان) کا ہونا: جو گھر گھر غذائیت سے متعلق مسلسل رہنمائی، اور ماں اور بچے کی صحت کے لیے مدد فراہم کرتے ہیں۔

پاکستان اور بھارت کے لیے اگلا چیلنج

پاکستان اور بھارت نے ہسپتالوں اور طبی مراکز میں بچوں کی پیدائش، حفاظتی ٹیکوں اور ماں اور بچے کی بنیادی صحت کی سہولیات بڑھانے میں نمایاں ترقی کی ہے۔ تاہم، بچوں میں اسٹنٹنگ (یعنی عمر کے لحاظ سے قد کا چھوٹا رہ جانے) کی شرح کو مزید کم کرنے کے لیے اب لڑکیوں کی تعلیم، خاندانی منصوبہ بندی، ماؤں کی بہتر غذائیت اور کمیونٹی کی سطح پر صحت کے نظام میں زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگی۔

بنگلہ دیش کے تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچوں کی غذائیت میں بہتری کا گہرا تعلق ان وسیع سماجی شعبوں میں سرمایہ کاری سے ہے، جن پر ملکوں کے خوشحال/ترقی یافتہ ہونے سے پہلے ہی توجہ دینا ضروری ہوتا ہے۔

سبق واضح ہے: بچوں میں اسٹنٹنگ کم کرنے کے لیے صرف غذائیت کے پروگرام کافی نہیں، بلکہ ان بنیادی سماجی وجوہات پر بھی توجہ دینا ضروری ہے جو بچوں کی غذائیت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

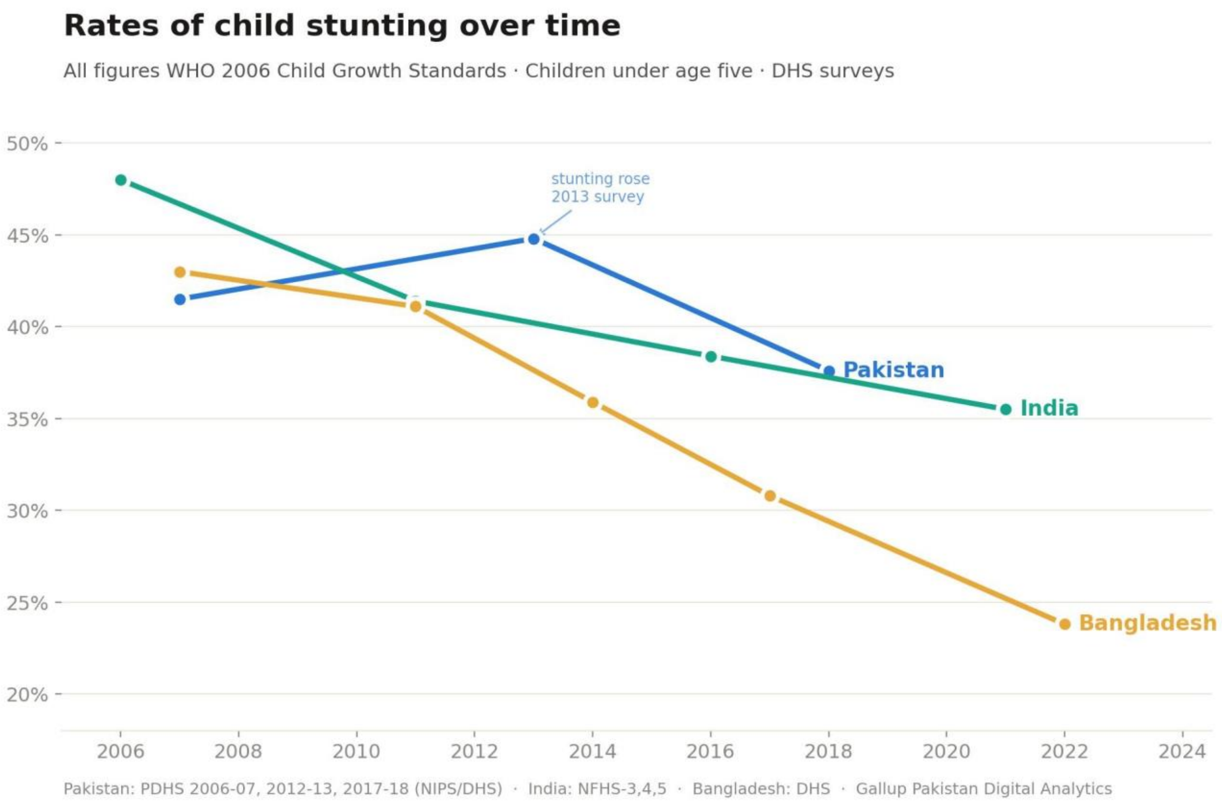

***Source**: Gallup Pakistan Digital Analytics Atlas of Development; WHO 2006 Child Growth Standards; Pakistan (PDHS 2006–07, 2012–13, 2017–18), India (NFHS), Bangladesh (DHS).*
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ پاکستان کے ڈیجیٹل اینالیٹکس اٹلس آف ڈیولپمنٹ (Gallup Pakistan Digital Analytics Atlas of Development) کی مدد سے کیا گیا ہے، جس میں بچوں میں اسٹنٹنگ (یعنی عمر کے لحاظ سے قد کا چھوٹا رہ جانے) کے اعداد و شمار عالمی ادارۂ صحت کے 2006 کے بچوں کی نشوونما کے معیارات کے مطابق جمع کیے گئے ہیں۔

اس تجزیے کے لیے پاکستان ڈیمو گرافک اینڈ ہیلتھ سرویز (2006-07، 2012-13 اور 20017-18)، بھارت کے نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (NFHS) اور بنگلہ دیش ڈیمو گرافک اینڈ ہیلتھ سروے (DHS) کے اعداد و شمار استعمال کیے گئے، تاکہ جنوبی ایشیا میں بچوں میں اسٹنٹنگ کے رجحانات کا طویل عرصے کے دوران موازنہ کیا جا سکے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan
The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Monday, 13 July 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)